145815 ـ اگر بیوی پر شك ہو تو كیا كرے

سوال

اگر كسی شخص كو اپنی بیوی پر شك ہو تو شك كو یقین میں تبدیل كرنے اور حقیقت حال جاننے اور پریشانی سے بچنے كے لیے كیا كیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مومن كو حسن ظن ركھنا چاہیے اور خیر كے پہلو كو غالب ركھے، اور شك و شبہ جس كی كوئی دلیل نہ ہو سے اپنے آپ كو دور ركھے.

كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اے ایمان والو بہت زیادہ بدگمانی سے اجتناب كرو كیونكہ بعض گمان گناہ ہیں، اور عیب مت ٹٹولو الحجرات (12).

یہ قرآنی ادب راحت و سعادتمندی اور اطمنان كے اسباب میں شامل ہوتا ہے، كیونكہ سوء ظن تفتیش اور بحث كی طرف بلكہ بعض اوقات تو جاسوسی كی طرف لے جاتا ہے، اور اس كے ساتھ ساتھ پریشانی و تكلیف بھی لاتا ہے.

لیكن اگر ایسے امور پائے جائیں جو شك و شبہ كی دعوت دیتے ہوں تو خاوند كو چاہیے كہ وہ ان كی اصلاح كرے اور اس كا علاج كرتے ہوئے ان ابواب كو بند كرنا چاہیے جہاں سے فتنہ و شر آتا ہو.

مثلا اگر بیوی لوگوں كو ٹیلی فون كرتی یا پھر خط و كتابت كرتی ہو یا بغیر كسی قابل اطمنان سبب كے گھر سے باہر رہتی ہو تو پھر خاوند كو اسے ایسا كرنے سے روكنے كا حق حاصل ہے.

اور اگر گھر میں اكیلا ركھنے سے ڈرتا ہو تو پھر وہ اپنے گھر والوں كے قریب یا پھر نیك و صالح پڑوسیوں كے پڑوس میں رہائش لے كر دے.

گھر كی ٹیلی فون كالوں چیك كرنے كے لیے آلہ بھی لگایا جا سكتا ہے، اس كا حكم معلوم كرنے كے لیے آپ سوال نمبر (13318) كے جواب كا مطالعہ كریں.

واللہ اعلم .